

# ASSIGNMENT

**SUBMITTED BY:**

**AYESHA SAJID**

**AQSA JABEEN**

**SABAHAT ASHRAF**

**TOQEER FATIMA**

**MUHAMMAD FAIZAN**

**DEPARTMENT:**

**Bs chemistry**

**SUBMITTED TO:**

**Ma'am Tehmina Fazil**



## فقہ حنبلی

### تعارف

فقہ اسلامی کے چار مشہور مکاتب فکر میں سے ایک مکتبہ فکر "فقہ حنبلی" ہے۔ اس کی بنیاد امام احمد بن حنبل نے رکھی۔ یہ مکتبہ فکر اسلامی قانون، اصولوں اور عبادات کے حوالے سے منفرد اور مخصوص نظریات پر مشتمل ہے۔ امام احمد بن حنبل نے اپنے دور میں فقہ اور حدیث کو ملا کر ایک جامع نظام مرتب کیا، جو آج بھی کئی مسلمان ممالک اور علاقوں میں پیروی کی جاتی ہے۔

### امام احمد بن حنبل کی شخصیت اور علمی خدمات

امام احمد بن حنبل 780 عیسوی میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے علم حدیث میں بہت مہارت حاصل کی اور اپنی پوری زندگی اسلامی قوانین اور اصولوں کے فروغ کے لیے وقف کر دی۔ ان کی علمی خدمات میں حدیث، تفسیر، اور فقہ حنبلی کی تدوین شامل ہیں۔ آپ نے ہمیشہ کتاب و سنت کو بنیادی حیثیت دی اور قرآن و حدیث کو ہی شرعی قوانین کے لیے کافی سمجھا۔

### فقہ حنبلی کی خصوصیات

#### کتاب و سنت پر انحصار

فقہ حنبلی میں قرآن اور احادیث کو اولین حیثیت دی جاتی ہے۔ اگر کسی مسئلے کا حل قرآن و حدیث میں نہ ملے، تو صحابہ کے اقوال پر عمل کیا جاتا ہے۔

## قیاس اور استنباط کا محدود استعمال

امام احمد بن حنبل نے قیاس کا استعمال بہت محدود کیا اور ہمیشہ کتاب و سنت کو فوقیت دی۔ ان کا ماننا تھا کہ قیاس کا استعمال صرف وہاں ہونا چاہیے جہاں قرآن اور حدیث میں کوئی رہنمائی نہ ملے۔

## حدیث کی اہمیت

فقہ حنبلی میں احادیث کو خاص طور پر اہمیت دی گئی ہے۔ امام احمد بن حنبل نے حدیث کی مستند کتب کو جمع کیا اور ان کی تدوین کی۔

## فقہ حنبلی کی پیروی کرنے والے ممالک

فقہ حنبلی کا زیادہ تر پیروکاروں کا تعلق سعودی عرب، قطر، اور دیگر عرب ممالک سے ہے۔ سعودی عرب میں یہ سرکاری فقہ ہے اور عدلیہ کے قوانین میں فقہ حنبلی کے اصولوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

## اختتام

فقہ حنبلی اسلامی قانون کے ایک معتبر اور مضبوط مکتب فکر ہے جس کی بنیاد امام احمد بن حنبل نے رکھی۔ اس میں قرآن و سنت پر خصوصی زور دیا گیا ہے اور قیاس کا استعمال بہت محتاط انداز میں کیا گیا ہے۔ آج بھی یہ فقہ اسلامی قانون میں ایک اہم مقام رکھتی ہے۔